اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے ساتھ سراسر ظلم ہے۔الطاف حسین

جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ سے ملک میں مہنگائی کا سونامی آئے گا،ہم ایسے کسی عوام دشمن فیصلے کی حمایت نہیں کر سکتے

اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس عوام کو اجتماعی خودکشی کی دعوت دینے کے مترادف ہے،ٹیکس کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے

جب ملک میں چینی کی کمی تھی تو چینی کو بیرون ملک سے درآمد کیوں نہیں کیا گیا؟ کیا یہ حکومت کی نااہلی نہیں

غریب و متوسط پر ٹیکس لگائے جارہے ہیں جبکہ جاگیرداروں، وڈیروں کی آمدنی پر ٹیکس لگانے کے بجائے الٹا انہیں مزید سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں

رونا اور خودکشی کرنا مسائل کا حل نہیں، ہمت و حوصلے سے میدان عمل میں آنے اور غریبوں کا انقلاب لانے کی ضرورت ہے

ذمہ داران و کارکنان عوامی رابطہ مہم شروع کردیں اور عوام سے رائے لیں کہ ایم کیو ایم کو مستقبل میں کیا کرنا چاہیے

شوگر مافیا، آٹا مافیا اور مہنگائی مافیا کے خلاف کارروائی کی جائے اور اس کو سرعام سزا دی جائے

قائد تحریک کا ملک گیر پیمانے پر منعقد کئے گئے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلیفونک خطاب

قائد تحریک الطاف حسین کا خطاب کراچی سمیت چاروں صوبوں کے 31 شہروں میں بیک وقت سنا گیا

کراچی۔۔۔10،نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی کابینہ کی جانب سے ملک میں اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس نافذ کرنے کے فیصلے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عوام کے ساتھ سراسر ظلم ہے، ہم ایسے کسی عوام دشمن فیصلے کی حمایت نہیں کر سکتے۔انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس نافذ کرنے کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے۔انہوں نے چینی کے بحران کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک میں چینی کی کمی تھی تو چینی کو بیرون ملک سے درآمد کیوں نہیں کیا گیا؟ چینی کا بحران حکومت کی نااہلی ہے۔انہوں نے کہا کہ اب ملک کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو میدان عمل میں آنے اور ملک میں غریبوں کا انقلاب لانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ملک گیر پیمانے پر منعقد کئے گئے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین کا یہ خطاب کراچی سمیت چاروں صوبوں کے 31 شہروں میں بیک وقت سنا گیا۔کارکنوں کے یہ اجتماعات سندھ میں کراچی کے ساتھ ساتھ حیدرآبا، میرپورخاص،نوابشاہ،ٹنڈوالہ یار،عمرکوٹ، خیرپور، بدین،قمبر شہدادکوٹ، دادو، شکارپور، سکھر، جامشورو، سانگھڑ، نوشہروفیروز، گھوٹکی، جیکب آباد، ٹھٹھہ، لاڑکانہ اور کشمور میں ہوئے جبکہ بلوچستان میں کوئٹہ، پنجاب میں لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی، ملتان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے شہروں مظفرآباد، میرپور اور راولاکوٹ میں منعقد ہوئے۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے عوام کو درپیش مسائل اور مہنگائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے غریب و مظلوم، محنت کش، ہاری، مزدور اور تنخواہ دار طبقہ کے عوام مہنگائی کے بوجھ تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، انہیں جن مسائل کا سامنا ہے ان مسائل کا ان لوگوں کو قطعی علم نہیں ہے جو کرپشن کے ذریعے دولت حاصل کرتے ہیں، سرکاری بینکوں سے اربوں کھربوں کے قرضے لیکر معاف کرالیتے ہیں، سرکاری سودوں میں کمیشن حاصل کرتے ہیں اور ملکی خزانہ لوٹ کر ملک اور بیرون ملک جائیدادیں بناتے ہیں۔ روز بروز بڑھتی ہوئی ہوشربا مہنگائی کا ان لوگوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا، مہنگائی کا اثر صرف 98 فیصد غریب و متوسط طبقہ پر پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج غریب عوام کا جینا مشکل سے مشکل تر ہوتا جارہا ہے اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے عوام میں خودکشی کے عمل میں اضافہ ہورہا ہے دوسری طرف بڑے بڑے سرکاری عہدوں پر بیٹھے افراد کرپشن میں مصروف ہیں، ہر وفاقی و صوبائی محکمہ میں کرپشن عروج پر ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی ان گنت مسائل کا شکار ہیں اور آج وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ملک میں اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے،ایم کیو ایم اس کی بھرپور مذمت کرتی ہے، یہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس 98 فیصد غریب و متوسط طبقہ پر زبردستی مسلط کیا جارہا ہے، اس ٹیکس کے نفاذ سے ملک میں مہنگائی کا سونامی آئے گا، کھانے پینے کی چیزوں سمیت روزمرہ استعمال کی ہر شے کی قیمت میں 16 فیصد اضافہ ہوگا۔چینی سمیت کھانے پینے کی اشیاء، پیٹرول، گیس اور دیگر اشیاء کی قیمتیں پہلے آسمان سے باتیں کررہی ہیں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے عوام کی کمر پہلے ہی ٹوٹی ہوئی ہے اور اب اس ظالمانہ، جابرانہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کے ذریعے عوام پر ظلم کا ایک اور بہت بڑا پہاڑ توڑا گیا ہے، اس اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کا فیصلہ دراصل ملک کے غریب مزدوروں، محنت کشوں، ہاریوں، کسانوں اور غریب و متوسط طبقہ کو اجتماعی خودکشی کی دعوت دینے کا اعلان ہے لہٰذا ہم ایسے کسی عوام دشمن فیصلے کی حمایت نہیں کر سکتے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اللہ اور رسولؐ کو گواہ بنا کر بتائیں کہ الطاف حسین پر اسی لئے لعن طعن کی جاتی ہے اور الزامات لگائے جاتے ہیں کیونکہ وہ عوام کے مسائل بیان کرتا ہے۔الطاف حسین واحد رہنما اور ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام

اور کرپشن کا خاتمہ چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ محبِّ وطن عوام جانتے ہیں کہ تمام معاشی واقتصادی ماہرین برسوں سے کہہ رہے ہیں کہ ملک کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے ٹیکسوں کا دائرہ اس طرح بڑھایا جائے کہ اس میں ٹیکسوں کی چوری کرنے والے بڑے بڑے دولتمندوں اور جاگیرداروں کولایا جائے اور بڑے بڑے جاگیرداروں اوروڈیروں کی زرعی آمدنی پرٹیکس لگایا جائے لیکن جاگیرداروں اوروڈیروں کی زرعی آمدنی پرآج تک کوئی ٹیکس نہیں لگایا گیا کیونکہ قومی وصوبائی اسمبلیوں اورسینیٹ میں موجود تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں زرعی آمدنی پرٹیکس کی مخالفت کرتی ہیں جبکہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو جاگیرداروں کی زرعی آمدنی پرٹیکس کے نفاذ کا مسلسل مطالبہ کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ غریب ومتوسط طبقہ پرتوGST کے نام پرمزید ٹیکس لگائے جارہے ہیں جبکہ دوسری جانب جاگیرداروں، وڈیروں کی آمدنی پرٹیکس لگانے کے بجائے الٹاانہیں مزید سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہتے تھا کہ جاگیرداروں اوروڈیروں کی زرعی آمدنی پرٹیکس لگایا جاتا، بڑے بڑے دولتمند جوحکمرانوں اور بیوروکریسی سے سازباز کرکے ٹیکس چوری کرتے ہیں،ٹیکسوں کی اس چوری کا خاتمہ کیا جاتا،ٹیکسوں کے نظام کوصحیح کیا جاتا،ملک میں جواس وقت ہرشعبہ میں اربوں کھربوں کی کرپشن کرکے قومی خزانہ کومسلسل نقصان پہنچایا جارہا ہےاس کوروکا جاتااور ملک سے کرپشن کا خاتمہ کیا جاتا لیکن اسکے بجائے عوام پرہی مزید ٹیکس لگانا سراسرظلم ہے۔انہوں نے حکمرانوں کومخاطب کرتے ہوئے کہااے حکمرانو! خدا کیلئےعوام پررحم کرواورعوام پرظلم بند کرو۔جناب الطاف حسین نے ملک میں چینی کے بحران کا ذکر کرتے ہوئے ہوئے کہا کہ چینی جوکہ عام آدمی کے روزمرہ استعمال بلکہ زندگی کی بنیادی ضرورت میں سے ایک ہے، اسکی قیمت چندہی دن میں 50 روپے سے بڑھ کرآج 125 روپے تک ہوگئی ہے۔عوام لمبی لمبی قطار میں لگ کردھکے کھارہے ہیں ،کمزورلوگ شہید ہورہے ہیں اسکے باوجودانہیں چینی میسرنہیں ہے۔پہلے ہی آٹے کی لمبی لمبی قطاریں لگتی ہیں،لوگ دالیں سبزیاں خریدنے بازار جاتے ہیں تو قیمتیں سنکر سوچتے ہیں کہ وہ یہ کیسے خریدیں اوراپنے بچوں کوکیسے کھلائیں؟ جب ملک میں چینی کی کمی تھی تو چینی کو بیرون ملک سے درآمد کیوں نہیں کیا گیا ؟ کیا یہ حکومت کی نااہلی نہیں ہے؟ شوگر مافیا،آٹامافیااورمہنگائی مافیا کےاقدامات کی سزاعوام کومل رہی ہے۔یہ شوگرمافیا،آٹامافیا،مہنگائی مافیا خواہ حکومت میں ہویااپوزیشن میں یا چاہےایم کیوایم میں ہواس مافیا کے خلاف کارروائی کی جائے اوراس کوسرعام سزادی جائے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے چاروں صوبوں،آزادکشمیراورگلگت بلتستان کےتمام زونوں اور یونٹوں کے ذمہ داروں اورکارکنوں کوہدایت کی کہ وہ عیدالاضحیٰ پرقربانی کی کھالیں جمع کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی رابطہ مہم بھی شروع کردیں اوراصلاحاتی جنرل سیلزٹیکس کےحکومتی فیصلے،ملک میں روزبروز بڑھتی ہوئی مہنگائی اورکرپشن کے بارے میں عوام سے رائے لیں کہ اس سلسلے میں ایم کیوایم کومستقبل میں کیا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ میں نے ملک میں انقلاب فرانس کی بات کی توبڑے بڑے دانشوروں نے میری بات کا مذاق اڑایا تھا،آج میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا آج وقت نہیں آگیا ہے کہ ملک کوانقلاب فرانس اورکمال اتاترک جیسے شخص کی ضرورت ہے؟انہوں نے سوال کیا کہ عوام آخرکب تک غربت وتنگدستی اورفاقہ کشی سے مجبور ہوکراپنے ہاتھوں سے اپنے بچوں کوذبح کرتے رہیں؟ کیاعوام کوپاکستان بنانے کا یہ صلہ دیا جارہا ہے؟انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو پاکستانیوں کے بجائے چوراچکوں اورڈاکوؤں نے اچک لیا ہے۔عوام آگے بڑھیں اور پاکستان کوان چوروں اچکوں سے آزادکرائیں۔انہوں نے ملک بھر کےعوام خصوصاً نوجوانوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کب تک شوگرملوں اورآٹے کی ملوں کے ذریعےعوام کولوٹنے اورکرپشن کرنے والوں کی جماعتوں کا ساتھ دیتے رہیں گے؟ آپ کب تک ان جماعتوں کوبار بارآزماتے رہیں گے جنہوں نے ملک کوتوڑا،جنہوں نے ملک کولوٹا؟ آپ ان جماعتوں کوچھوڑکر اپنی جماعت ایم کیوایم جوغریب ومتوسط طبقہ سے ہے،اس کا ساتھ دیجئے اورملک کولٹیروں سےنجات دلانے اورملک میں انقلاب کیلئے تیارہوجایئے۔رونااورخودکشی کرنامسائل کاحل نہیں،اس کے بجائے ہمت وحوصلے سے کام لیکر میدان عمل میں آنے اورغریبوں کا انقلاب لانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے تمام قلمکاروں، دانشوروں اورصحافیوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کوچوروں اورلٹیروں سے نجات دلانے کیلئے عوام کا ساتھ دیں۔انہوں نے ملک بھرخصوصاً پنجاب کےعوام سے نہایت دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ خدارا پاکستان سےظلم وناانصافی،کرپشن اورلوٹ مار کے خاتمہ کیلئے آگے بڑھیں اوراپنے اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کوبچالیں۔

جنرل ورکرزاجلاس سے اپنے خطاب میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی فلاحی خدمات پرروشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت کرنا خدمت خلق فاؤنڈیشن کا نصب العین ہے اور یہ روزاول سے غریب ومستحق افراد کی بلاامتیاز رنگ ونسل، زبان،قومیت،مسلک اورمذہب عملی مدد کرتا چلاآرہا ہے۔اس ادارے کےتحت غریب بیواؤں،یتیموں،مساکین،طلباوطالبات کی ماہانہ بنیادوں پرمدد کی جاتی ہے،غریب بچیوں کی شادی کیلئے جہیز کا سامان فراہم کیا جاتا ہے، ملک بھرمیں فیلڈاسپتال اورطبی امدادی کیمپ قائم کرکے انہیں علاج ومعالجہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہےاور ہرسال رمضان المبارک میں سالانہ امدادی پروگرام منعقدکرکے لاکھوں مستحقین کوعیدالفطر کی خوشیوں میں شریک کیا جاتا ہے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن گزشتہ 32 برسوں سے دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کررہی ہے۔قدرتی آفات ہوں یا حادثات ہرموقع پرخدمت خلق فاؤنڈیشن کےتحت متاثرین کی بھرپورامداد کی جاتی رہی ہے۔تھراور بلوچستان میں قحط سالی ہو،صوبہ خیبرپختونخوااورآزادکشمیرمیں قیامت خیز زلزلہ ہویاپاکستان میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریاں ہوں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔8،اکتوبر2005ءکوجب آزادکشمیراورصوبہ خیبرپختونخوامیں قیامت خیززلزلہ آیا توایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں،رہنماؤں،ارکان اسمبلی اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضاکاروں نے تقریباًایک سال تک اپنی جانیں ہتھیلی پررکھ کرزلزلہ متاثرین

کی خدمت کی۔ حالیہ دنوں میں بھی ملک میں آنے والے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں اب تک 46 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا امدادی سامان تقسیم کیا جاچکا ہے جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت کراچی اور حیدرآباد کی طرح صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب کے مزید 6 شہروں میں ایمبولینس سینٹرز قائم کیے جاچکے ہیں۔ جبکہ گلگت اور بلتستان کیلئے ایمبولینس خریدی جاچکی ہیں اور بہت جلد وہاں بھی ایمبولینس سروس کا آغاز کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت حیدرآباد میں ایک بڑے اسپتال کی تعمیر آخری مراحل میں ہے اور انشاءاللہ بہت جلد اس اسپتال کا افتتاح کر دیا جائے گا تا کہ شہریوں کو علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی پشت پر کوئی جاگیردار، وڈیرا، سردار یا بڑا سرمایہ دار نہیں ہے، یہ ادارہ اپنی مدد آپ کے تحت عیدالفطر کے موقع پر زکوۃ فطرہ، دیگر عطیات اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی کھالیں جمع کرتا ہے اور دکھی انسانیت کی عملی خدمت میں مصروف ہے۔ جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے حق پرست عوام خصوصاً مخیرّ حضرات سے اپیل کی کہ وہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں۔ انہوں نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ محنت ولگن سے قربانی کے جانوروں کی کھالیں جمع کریں اور کسی سے زور زبردستی سے کھالیں نہ لیں۔ اگر کسی ذمہ دار یا کارکن کے بارے میں زور زبردستی سے کھالیں وصول کرنے کی اطلاع ملی تو اس کے خلاف تنظیمی کارروائی کی جائے گی۔

جنرل ورکرز اجلاس سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔10، نومبر 2010ء

رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ سلامتی اور عزتوں کے تمام حوالے اس وقت تک ہیں جب تک ہمارا قائد الطاف حسین محفوظ ہے، ان کے آگے آنے والوں کو اب بہت کچھ سوچنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں چرم قربانی کے حصول کیلئے منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس سے رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفی کمال نے بھی خطاب کیا۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ اگر کسی قوت نے الطاف حسین کا بندھن توڑنے کی کوشش کی تو پھر تمام بندھن توڑ دیئے جائیں گے ہماری وفاداری اور حوالہ صرف اور صرف الطاف حسین ہے یہ حوالہ کمزور کرنے کی سازش کی گئی تو بحیرہ عرب میں اتنا پانی نہیں ہوگا جتنا خون ہم اس زمین پر بہادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے سانحہ سے ابھی باہر نہیں نکل پائیں ہیں گو کہ ہم غمزدہ ہیں اور آنکھوں میں آنسو ہیں لیکن اس کے باوجود ہم پرعزم ہیں ہمارا استقلال آج بھی کل کی طرح مضبوط ہے، ہم اپنے عہد کی ایک مرتبہ پھر تجدید کرتے ہیں کہ الطاف حسین نے جب جب اور جہاں جہاں سے آواز دی تو ہم ان کی آواز پر لبیک کہیں گے اور ایک نئی تاریخ رقم کریں گے جنہیں اپنی طاقت پر ناز ہے اور جو کہتے تھے کہ الطاف حسین کا چیپٹر کلوز ہوگیا آج ہم انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ ہم الطاف حسین کیلئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں، الطاف حسین کا چیپٹر کلوز نہیں ہوا، الطاف حسین وہ کتاب ہے جو انہی کے نام پر شروع ہوئی اور ان ہی کے نام پر ختم ہوگی ہم لاوارث نہیں ہیں ہم الطاف حسین کے ماننے والے ہیں جو حق پر ڈٹا ہوا ہے کسی میں اتنی قوت نہیں کہ الطاف حسین کو اپنے فیصلے تبدیل کرنے پر مجبور کرسکے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن وچیف ٹرسٹی کے کے ایف مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اپنے وجود سے اب تک فلاحی کام اور انسانیت کی خدمت کرتی آرہی ہے، خدمت کے بغیر سیاست کا کوئی تصور نہیں ہے، قائد تحریک الطاف حسین کے ذہن میں بھی خدمت کے بغیر سیاست کا کوئی وجود نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم سے پہلے کے کے ایف کی بنیاد رکھی گئی۔

مخیرّ حضرات قربانی کے جانوروں کی کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں، جناب الطاف حسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان بھر کے عوام خصوصاً مخیرّ حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے قربانی کے جانوروں کی کھالیں متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں۔ بدھ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک بڑے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن پاکستان میں سب سے بڑا فلاحی ادارہ ہے جو نہ صرف غریب، نادر، مستحق اور مصیبت زدہ افراد کی بے لوث خدمت کررہا ہے بلکہ ہر سال اس سلسلے میں امدادی پروگرام منعقد کر کے لاکھوں افراد کی مدد کی جاتی ہے۔ انہوں نے پاکستان کے عوام اور مخیرّ حضرات رضاکارانہ طور پر اپنے قربانی کے جانوروں کی کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو بڑی تعداد میں دیں تا کہ اس کی فلاحی خدمات کا سلسلہ جاری رہے۔

جناب الطاف حسین کا ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے متحدہ قومی موومنٹ کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ عیدالاضحیٰ کے تینوں دن عید کی خوشیوں کیلئے محض کچھ وقت ہی اپنے گھروں پر گزاریں اور باقی وقت انسانیت کی خدمت کے لئے قربانی کی کھالیں حاصل کرنے کیلئے سرگرم عمل ہوجائیں اور اس کیلئے ہرممکن کوشش کریں۔ بدھ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ ہدایت بھی کی ایم کیو ایم کا کوئی ذمہ دار یا کارکنان قربانی کھالوں کے حصول کے لئے زور زبردستی ہرگز نہ کرے اگر کسی زون، سیکٹر اور یونٹ سے ایسی کوئی اطلاع رابطہ کمیٹی کو موصول ہوئی تو پھر چاہیے وہ کتنا ہی بڑا ذمہ دار ہو اس کے خلاف تنظیمی کارروائی کی جائے گی۔

جناب الطاف حسین/خطاب کے دوران علامہ اقبال کو خراج تحسین

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بدھ کو جنرل ورکرز اجلاس سے اپنے خطاب کے دوران شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ اگر حقیقت میں علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کرنا ہے تو اس کیلئے تیا ہو جاؤ کہ

جس دہقان کو کھیت سے میسر نہ ہو روزی

اس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

الطاف حسین/لاہور میں صحافیوں پر تشدد کی مذمت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں صحافیوں پر تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اخبارات وسائل وجرائد اور پرنٹ والیکٹرونکس میڈیا کے مالکان اور صحافیوں پر دباؤ ڈالنے کا عمل فی الفور بند کیا جائے۔ یہ مذمت اور مطالبہ انہوں نے بدھ کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک بڑے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

کارکنان وعوام کی جانب سے ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کو اتفاق رائے سے مسترد

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے جنرل ورکرز اجلاس کے ہزاروں شرکاء نے وفاقی حکومت کا اعلان کردہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کو مکمل اتفاق رائے سے مسترد کرتے ہوئے اسے فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بدھ کے روز جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے شرکاء سے معلوم کیا کہ کیا وہ اس ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں تو تمام شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر اعلان کیا کہ وہ اسے مسترد کرتے ہیں اور فوراً واپس لینے کا مطالبہ بھی کرتے ہیں۔

الطاف حسین/بلوچستان میں سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کی قتل کی مذمت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں سیاسی رہنماؤں اور کارکنان کو گرفتار کر کے قتل کرنے سلسلہ بند کیا جائے۔ یہ مطالبہ انہوں نے بدھ کے روز پاکستان کے مختلف شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محبّ وطن پاکستانیوں جو صوبائیت، رنگ نسل مذہب عقیدہ کے بجائے پاکستانیت پر یقین رکھتے ہیں ان کی آواز، خواہشات کے مطابق حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ بلوچستان میں سیاسی رہنماؤں کو گرفتار کر کے قتل کرنے کے سلسلے کو فی الفور بند کیا جائے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت عیدالاضحیٰ کے سلسلے میں کراچی سمیت ملک کے 31 مقامات پر جنرل ورکرز اجلاس منعقد

الطاف حسین کا بیک وقت خطاب ،مرکزی اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کھالیں جمع کرنے کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام بدھ کے روز کراچی سمیت ملک بھر میں 31 سے زائد مقامات پر ایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس منعقد کیے گئے جن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کیا اور زیادہ سے زیادہ کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دینے کی عوام خصوصاً مخیر حضرات سے اپیل کرتے ہوئے تمام کارکنان کو ہدایت کی وہ شہریوں سے رضاکارانہ طور پر کھالیں جمع کریں اور کسی سے بھی زور زبردستی ہرگز نہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں ریفارمڈ جنرل سیلزٹیکس کے نافذ کی مذمت کی ،اس سے ہونے والی ہوش ربا ءمہنگائی اور عوام کی مشکلات و پریشانیوں پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اوراسے واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ لال قلعہ گراؤنڈ کے وسیع گراؤنڈ میں کارکنان کی بہت بڑی تعداد میں شرکت سے ہونے والی جگہ کے کمی کے باعث ذمہ داران وکارکنان کی بہت بری تعداد نے اطراف کی گلیوں میں کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔ جنرل ورکرز اجلاس کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بڑے انتظامات کیے گئے تھے جبکہ کسی بھی ممکنہ واقعہ پیش نظر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اوراس سلسلے میں شہداء یادگار سے لال قلعہ گراؤنڈ کے راستے میں واک تھرو گیٹ نصب کیے گئے جہاں ڈیوٹی پر مامور ایم کیوایم کے کارکنان شرکاء کو گیٹ سے گذار کر پنڈال میں بھیج رہے تھے۔ کراچی کی طرح اندرون ایم کیوایم کے تمام زونل دفاتر ،صوبہ پنجاب ،خیبر پختونخوا ،بلوچستان اور گلگت بلتستان سمیت آزاد کشمیر میں ایم کیوایم صوبائی وضلعی دفاتروں میں بھی جنرل ورکرز اجلاس منعقد کیے جناب الطاف حسین کا خطاب کراچی کے علاوہ تمام اسٹیشنوں پر بیک وقت سنا گیا۔ جنرل ورکرز اجلاس کے سلسلے میں مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہواجس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی دیگراراکین رابطہ کمیٹی ،حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ،سابق بلدیاتی نمائندے، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان ،خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضاکاروں اورکراچی کے مختلف سیکٹر ویونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران ،کارکنان اور ہمدردوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی

اے این پی والے باچا خان کے نظریات سے انحراف کرنے کے بجائے ’’چلوبھر پانی میں ڈوب مریں‘‘، ارکان قومی اسمبلی

اے این پی کے رہنماؤں میں زرہ برابر بھی غیرت ہوتی تو وہ آج اصلاحاتی جنرل سیلزٹیکس کی مخالفت کرنے پر ایم کیوایم کو حکومت چھوڑنے کا مشورہ دینے سے پہلے نظام عدل کی حمایت اور پھر مخالفت کرنے کی اپنی مجرمانہ غلطی پر قوم سے معافی مانگتی اور حکومت سے علیحدہ ہوجاتی

اے این پی کے رہنما امریکی ڈالرز کی خیرات ملنے پر باچا خان کے نظریات سے یکسر اختلاف کرنے کے عمل پر باچا خان سے اپنی وابستگی ختم کرنے کا اعلان کریں

وفاقی وزیر ریلوے غلام احمد بلور کے بیان پر تبصرہ

لندن۔۔۔10،نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے ایم کیوایم کی جانب سے اصلاحاتی جنرل سیلزٹیکس کے نفاذ کی مخالفت کرنے پر عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماء اور پاکستان ریلوے کا بیڑا غرق کرکے اربوں روپے کی کرپشن کرنے والے وفاقی وزیر غلام احمد بلور کے اس بیان کہ حکومت میں بیٹھ کر اصلاحاتی جنرل سیلزٹیکس کے نفاذ کی مخالفت کرنے والے حکومت سے علیحدہ ہوجائیں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہوش ربا مہنگائی نے ملک کے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے لیکن اے این پی کے رہنماء غریب عوام کی فکر کرنے کے بجائے حکومت کے عوام دشمن اقدامات کی حمایت کررہے ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جب طالبان کے ساتھ معاہدہ کیلئے نظام عدل ریگولیشن پیش کیا گیا تھا تو اس وقت بھی ایم کیوایم نے اس کی مخالفت کی تھی اوراس ریگولیشن کی حمایت میں ووٹ نہیں دیا تھا۔ لیکن بعدازاں خوداے این پی کے رہنماؤں نے اس معاہدے کو توڑا اور وہی مؤقف اختیار کیا جونظام عدل ریگولیشن کی مخالفت میں ایم کیوایم نے قومی اسمبلی کے ایوان میں اختیار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگراے این پی کے رہنماؤں میں زرہ برابر بھی غیرت ہوتی تو وہ آج اصلاحاتی جنرل سیلزٹیکس کی مخالفت کرنے پر ایم کیوایم کو حکومت چھوڑنے کا مشورہ دینے سے پہلے نظام عدل کی حمایت اور پھر مخالفت کرنے کی اپنی مجرمانہ غلطی پر نہ صرف قوم سے معافی مانگتے بلکہ حکومت سے علیحدہ بھی ہوجاتے ۔ لہٰذا ہم اے این پی والوں کو مشورہ دیں گے کہ صرف امریکی ڈالرز کی خیرات ملنے پر وہ بزرگ رہنماء باچا خان کے نظریات

سے یکسر اختلاف کرنے کے عمل پر باچا خان سے اپنی وابستگی ختم کرنے کا اعلان کریں بلکہ حکومت سے بھی علیحدہ ہوجائیں۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ ہم اے این پی کے رہنماؤں کو مشورہ دیں گے کہ خدارا امریکی ڈالرز کی رشوت ملنے کے عوض وہ باچا خان کے نظریات سے انحراف کرنے کے بجائے ’’چلو بھر پانی میں ڈوب مریں‘‘ تو انکا یہ عمل انکے اصل پختون ہونے کا ثبوت ہوگا۔بصورت دیگر وہ غیرت مند کہلانے کے ہرگز مستحق نہیں ہونگے۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی۔۔۔10نومبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن سیکٹر یونٹ A-38 کے کارکن آصف صدیقی کی زوجہ محترمہ شازیہ بیگم،لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 196 کے کارکن عمیر کی والدہ محترمہ سلمیٰ بیگم اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 76 کے کارکن سلطان کی والدہ محترمہ اختری بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆